نیشنل ہائی وے اتھارٹی

حکومت پاکستان

ڈرفٹ کے تجزیہ عمل کا پلان

اجزاء 1

پشاور طورخم ایکسپریس وے کوریڈور پروجیکٹ

(P159577)

اکتوبر 2017

ایگزیکٹو خلاصہ

آئی۔ منصوبے کا پس منظر اور وضاحت

ا۔ پشاور۔طورخم ایکسپریس پاکستان اور افغانستان سے براہ راست منسلک انتہائی اہم راستہ ہے اور یہ سرحد پار مغربی، وسطی اور جنوبی ایشیاء کی علاقائی سڑک کے نیٹ ورک سے منسلک ہے۔ تجویز کردہ پشاور۔طورخم ایکسپریس کا گزرنا ریخی خیر پاس سے ہوگا جو کہ خیبر ایجنسی میں واقع ہے اور یہ پاکستان اور افغانستان کی سرحد کے پاس واقع ہے۔ خیبر ایجنسی وفاقی انتظامی قبائلی علاقوں کا یونٹ ہے (فاٹا)۔

۲۔ تجویز کردہ پروجیکٹ ڈیولپمنٹ اوبجیکٹ (پی ڈی او) پاکستان اور افغانستان کے درمیان ہونے والی تجارات کی لاگت اور ٹرانزٹ سفر کے وقت میں کمی کے ساتھ علاقائی رابطے کو بہتر کرتا ہے اور یہ پشاور۔طورخم بین الاقوامی تجارتی کوریڈور کے ساتھ اقتصادی اور مہارتی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تین اجزاء ہیں پہلا جز وطورخم اور پشاور کے درمیان ایکپریس کی تعمیر پر غور کرتا ہے جبکہ دوسرا اجزوا اقتصادی کوریڈور کے ساتھ اقتصادی ترقی کی حمایت کرتا ہے جبکہ تیسرا اجز و مالی منصوبے کے انتظامات کی لاگت پر غور کرتا ہے۔

۳۔ پشاور۔کابل ایکسپریس تین حصوں پر مشتمل ہے، 47.140 کلومیٹر پشاور۔طورخم (پاکستان)، 76 کلومیٹر طورخم۔جلال آباد اور 155 کلومیٹر جلال آباد۔کابل (افغانستان) تجویز کردہ ۴۔لائن پشاور۔طورخم ایکسپریس کی تعمیر دوہری شاہراہ پر ہوگی اور اس کے ساتھ دونوں طرف 7.3 میٹر وسیع گاڑی گزر سڑک ہوگی اور 3.0 میٹر وسیع پیانہ جس کا مقصد سڑک کی جیومیٹک خصوصیات سڑک کی حفاظت کی اصلاح کرنا ہے۔

۴۔اس پروجیکٹ آر اے پی کے اجزاء کو تیار کرتے وقت ورلڈ بینک کے او پی ۴.۱۲ , پاکستان کے قوانین معاشرتی تحفظات اور پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے افراد کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے۔

۵۔آر اے پی کا مقصد معاشرے میں اقتصادی و معاشرتی حالات کا جائزہ لے کر حل تلاش کرنا اور پروجیکٹ سے متاثرہ افراد کے بارے میں جان کر مقاصد , اصولوں اور اہلیت کے دائرہ کار کا تعین کرنے کے علاوہ پاکستانی قوانین کی پیروی کرتے ہوئے زمین کے علاوہ دیگر ضروریات کو مدنظر رکھا جائے اور پروجیکٹ کو فاٹا میں شروع کیا جائے۔

II۔معاشرتی اثرات، طریقہ کار اور جائزہ لینا

٦۔آر اے پی کے زیر اثر یہ پروجیکٹ میدان عمل میں سرگرم ہے اور مختلف اوقات میں سروے بھی کیے جاتے ہیں جیسے ا۔پروجیکٹ کے دیگر افراد پر اثرات جاننے کے لیے سروے ۲۔معاشرتی و معاشی اثرات پر سروے ۳۔متاثرہ عناصر کے حالات پر سروے ۴۔سٹیک ہولڈر اور عوامی مشاورت پر سروے

۷۔معاشرتی اثرات پر سروے کے لیے مختلف آلہ کار اور طریقوں کے ذریعے میدان عمل سے مواد اکٹھا کیا جاتا ہے جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

اضافی سو میٹر آر او ڈبلیو کے ساتھ برساتی نالے سے دو سو میٹر تک کی بی او آئی کی بنیاد پر مختلف اصول میں تجویز کردہ گھر پروجیکٹ پر بہترین اثر ڈالتے ہیں اور پروجیکٹ میں معاشرتی اقتصادی کی دشواری بچا جا سکتا ہے۔

۔گھریلو معاشی و معاشرتی سروے۔ مختلف گھروں کا بہ ترتیب سروے کر کے انٹرویو کے ذریعے سیمپل اکھٹے کیے جاتے ہیں۔

۔مردم شماری سروے۔ایک مکمل مردم شماری سروے کیا جاتا ہے تا کہ پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے تمام افراد کا اندازہ لگایا جا سکے۔

۔اثاثوں کی فہرست بنانا۔زمین اور اثاثوں کی تعداد اور مقدار کا تعین کرنے کے لیے باقاعدہ سروے کئے جاتے ہیں اور فہرستیں تیار کی جاتی ہیں۔

۔مشاورت۔پروجیکٹ سے متعلقہ افراد کے ساتھ معاملات پر بحث و مشاورت کی جاتی ہے۔

۔سٹیک ہولڈر جن میں این ایچ اے شامل ہیں اور پروجیکٹ کے نمائیندوں کے ساتھ مشاورت کی جاتی ہے۔

۔پروجیکٹ کے علاقے میں رہنے والوں سے مشاورت کی جاتی ہے۔

۸۔مشاورتی عمل کو کامیاب بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک **مستقل** کنسلٹنٹ رکھا جاتا ہے۔پی اے پیز کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعدادی اور مقداری مواد جمع کرنے کے لیے مختلف آلہ کار استعمال کئے جاتے ہیں۔ آر اے پی کی تیاری کے وقت پی اے پیز اور دیگر سٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی گئی ہے کیونکہ اس پروجیکٹ کی بنیادی خاندانوں کی مردم شماری, کھوئی ہوئی زمینوں کی فہرستوں, سٹرکچرز, درختوں اور دیگر املاک پر ہے۔

III۔زمین کا حصول اور متاثرین کی تعمیر نو

ڈیزائن کنسلٹنٹ ۱۳ اکتوبر ۲۰۱۷ کے دیئے گئے ڈیزائن کے مطابق پروجیکٹ کی اسسمنٹ کی جائے گی۔ڈیزائن کے مطابق مقررہ زمین اور دیگر اثاثہ جات کا استعمال متعلقہ ایکسپریس وے پر ایک سومیٹر اور دو واٹر چینج پر ہوگا۔پروجیکٹ کے اثرات میں علاقائی قبیلوں کا نقصان نجی رہائش گاہیں, کاروباری مراکز, کاشتکاری والی زمینیں شامل ہیں جو ایکسپریس وے کی تعمیر سے متاثر ہوتی ہیں۔زیادہ تر سڑک نئے علاقے پر تعمیر ہو رہی ہے لہذا متاثرہ افراد کا ہونے والا اثاثوں کا نقصان بڑی اہمیت کا حامل ہے۔اس پروجیکٹ سے ۵۲۷ گھر اور ۴۲۷۳ افراد شامل ہیں۔پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے خاندان اور افراد کے متعلق معلومات درج ذیل ہے۔

شمارہ نمبر	متاثرہ اثاثوں کی درجہ بندی	پی اےایچ کی تعداد
	زمین	
۱	زرعی زمین	۲
۲	سادہ بنجر زمین	۱۳
۳	پہاڑی علاقہ کی زمین	۲۸
	رہائشی	
۴	رہائشی زمین	۳۱
۵	رہائشی زمین اور سٹرکچر	۱۴۲
۶	رہائشی زمین اور سٹرکچر (پی اے پیز نے معلومات مہیا کرنے سے انکار کر دیا)	۴
۷	رہائشی سٹرکچر	۳۴
۸	رہائشی کرایہ دار	۱۱
	کمرشل	
۹	کمرشل زمین	۴
۱۰	کمرشل زمین اور سٹرکچر	۲۰
۱۱	کمرشل سٹرکچر	۲۱
۱۲	کمرشل سٹرکچر اور دوکانیں	۲

۱۳	دوکانوں کے مالک	۱۳
۱۴	کاروباری کرایہ دار	۱۴۳
۱۵	ملازمت کا نقصان	۷۲
	کل پی اے پیز	۵۴۳
	پی اے پیز متنوع اثرات کا سامنا کر رہے ہیں	
		۱۶
	کل پی اے پیز تکرار کے بغیر	۵۲۷

۱۰۔ ایکسپریس ہائی وے کی تعمیر کے لیے ۱۱۹۳۳۳ ایکڑز زمین حاصل کی گئی ہے۔ کل زمین میں سے ۹،۹۳ ایکڑز زمین زرعی ہے ۵۹،۵۳ ایکڑز زمین پہاڑی زمین ہے اور ۲۵،۸۳ ایکڑ سادہ بنجر زمین اور ۱۰۵۵،۳۱ ایکڑ زمین مختلف جرگوں کے زیراثر ہے۔ جدول ای ایس ۲ میں مختلف زمینوں کی تفصیلات مہیا کی گئی ہیں۔

زمین کا استعمال اور قسم	**کل مقبوضہ زمین**	**متاثرہ جگہ**	**پی اے پیز**
نجی زمین مختلف افراد کی ملکیت میں			
زرعی زمین (ایکڑ)	۱۱۴،۱۷	۹،۹۳	۶
سادہ بنجر زمین (ایکڑ)	۱۳۵،۳۸	۲۵،۸۳	۱۳
پہاڑی علاقہ (ایکڑ)	۳۳۹،۵	۵۹،۵۳	۲۸
رہائشی علاقہ (مرلہ)	۷۲۰۵،۷۸ مرلہ	۶۰۰۵،۶۶ مرلہ	۱۷۳
	۱۳۵،۰۳۶ ایکڑ	۱۳۷،۵۳۵ ایکڑ	
رہائشی علاقہ۔ مالکان نے معلومات فراہم کرنے سے انکار کردیا			۴
کمرشل جگہ	۷۱۵،۴۴ مرلہ	۷۱۵،۴۴ مرلہ	۲۵
	۱۴،۴۷۱ ایکڑ	۱۴،۴۷۱ ایکڑ	
سب ٹوٹل		۱۳۷،۲۹۶	
خیلوں کی ملکیت میں سادہ بنجر زمین (ایکڑ)		۱۹۶،۵۵۰	
خیلوں کی ملکیت میں پہاڑی علاقہ		۸۵۸،۴۸۱	
سب ٹوٹل		۱۰۵۵،۳۱	
کمیونٹی اور پبلک زمین		۱۶۰۲۲۰ مرلہ	
		۱۱،۰۰۱ ایکڑ	
ٹوٹل		۱۱۹۳،۳۳	۲۴۹

۱۱۔ مکمل متاثرہ رہائشی علاقہ ۱۳۰۷۲۹۷ اسکوئر فٹ ہے جس کے مالکان ۱۷۶ افراد ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۲۹۳۳۵۱ اسکوئر فٹ بیرونی دیوار اور ۲۵۷۳۶ کفٹ سٹرکچر سے بالترتیب ۱۳۵ اور ۱۲ پی اے پیز ہیں۔ اس پروجکٹ سے ۲۳۹ با قاعدہ کمرشل سٹرکچر ۲۳۸ دوکانیں اور ایک پرائیویٹ سکول جو ۱۴۳ افراد سے متعلقہ ہے یہ بھی اس پروجیکٹ سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ سٹرکچر ۶۵۸۳۶ سکوئر فٹ جگہ پر مشتمل ہے۔ دوسری طرف اس پروجیکٹ میں ۱۴۶ ایسی عارضی دوکانیں ہیں جن کو ختم کرنا پڑے گا ان دوکانوں کے مالکان کی

تعداد ۱۵ ہے۔۱۹.۹۱۷ ایکڑ زرعی زمین میں سے۱۳.۲ ایکڑ زمین پر فصلیں اگائی جاتی ہیں۔۱۵۲۲ پھل دار درخت ۷۱۴نمبر درخت اثر انداز ہوں گے۔

۱۲۔پروجیکٹ سے ۳۵ اثاثے مزید متاثر ہوں گے جن میں ۱۴پانی کے ٹینک ۱۲ٹیوب ویل,۹ڈگ متاثر ہوں گے جو۱۳۳افراد کی ملکیت ہیں

جدول نمبر۳ میں تفصیلات بیان کی گئی ہیں ۔

پیائش کرنے والی یونٹ نے پیائش مرلہ میں کی ہے یہ ایک لوکل پیمانہ ہے جو ۱۶۰ حصہ ہے ایک ایکڑ کا۔

جدول نمبر۳ میں تفصیلات بیان کی گئی ہیں ۔

اثاثوں کی اقسام	پی اے پیز	متاثرہ اثاثوں کی تعداد
ڈگ ویل	۹	۹
ٹیوب ویل	۱۱	۱۲
واٹر ٹینک	۱۳	۱۴
کل یا ٹوٹل	۳۳	۳۵

۱۳۔پبلک انفرسٹرکچر میں دو مسجدیں ایک سکول دو واٹر سپلائی پلانٹ , تین واٹر ٹینک چار درے ۱۶۳بجلی کے پولز تین گورنمنٹ ٹیوب ویل, تین ڈگ ویل ہیں جن کو ہٹا کر دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ ۱۸۹بزنس آپریٹر میں سے ۴۶بزنس آپریٹرز ۱۴۳ کرایہ دار بزنس آپریٹرز متاثر ہوں گے۔ ۷۲ افراد اپنی ملازمت کھودیں گے۔

IV۔پروجیکٹ کے علاقے کی پروفائل

۱۴۔قومی مردم شماری ۲۰۱۷ کے مطابق خیبر ایجنسی کی آبادی ۹۸۶۹۷۳ (۵۰۵۴۷۵مرد, ۴۸۱۴۸۷خواتین)ہے۔سالانہ پیدائش ۳.۱۵ ہے آبادی کی ثقافت ۲۱۲فی سکوئر کلومیٹر ہے اوراوسطا گھروں کا سائز ۹.۹ ہے۔ پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے پی اے پیز کا تعلق آفریدی اور شنواری قبیلوں سے ہے۔ دو طرح کے مرکزی سربراہ موجود ہیں ایک روایتی سربراہ اور دوسرے ریاستی سربراہ جو موجود ہیں۔

۱۵۔۱۹۷۳ کے آئین پاکستان کے آرٹیکل ۲۴۷اور ۲۴۶ کے مطابق فاٹا پاکستان کا مقدس حصہ ہے۔ایک اعلی ترین گورنمنٹ آفیسر پی اے (پولیٹیکل ایجنٹ)کے ذریعے آئین ان قبائل کو اپنے رسم ورواج کے مطابق حکومت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ پولیٹکل ایجنٹ ایف سی آر کے تحت کام کرتا ہے۔پاکستان کی آزادی سے پہلے ان قبائل نے کچھ قوانین وضع کئے تھے ان کے مطابق یہ اپنی زندگی گزار رہے تھے اور پاکستان کی آزادی کے بعد بھی یہ لوگ اپنے ہی قوانین کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

۱۶۔ان قبیلوں کا سیاسی نظام ان کے بڑے (مالک) چلاتے ہیں اور حکومت سے شناخت یافتہ ہوتے ہیں۔ ان افراد کا اپنے قبیلوں میں بڑا اثرو رسوخ اور اتھارٹی ہوتی ہے۔ مالک کے پاس لا اینڈ آرڈر ہوتا ہے اور خصوصی ٹرائب کونسل کے ذریعے وہ اپنے فیصلے سناتے اوران فیصلوں پر عمل کرواتے ہیں اس کونسل کو جرگہ کہتے ہیں۔ ایف سی آر جرگہ کو فیصلوں پر عمل درآمد کروانے میں مدد کرتا ہے جیسے قتل کا معاملہ ,

خواتین سے متعلق معاملات, روپے پیسے یا کہ زمین کے تنازعہ میں۔ جرگہ کا سربراہ مالک لوگوں کی کسی معاملے میں شمولیت, زمین جائیداد کے حصول اور دیگر معاملات میں نمائندگی کرتا ہے۔

۱۷۔متعلقہ زمین پر ایک غیر تحریری قانون لاگو ہوا ہے جس کو رواج کہتے ہیں اور لوگ اسکی پیروی کرتے ہیں۔ان افراد کو وراثت میں زمین ملتی ہے اور وہ اپنی وراثت کے حصے کے لیے خود کو حق دار سمجھتے ہیں۔

۱۸۔معاشرتی اور معاشی لحاظ سے پتہ چلتا ہے کہ خیبر ایجنسی ملک کا غریب ترین ادارہ ہے۔فاٹا کی ترقی کے اعداد وشمار کے مطابق تعلیم, صحت, ملازمت, پانی اور صحت وصفائی کے لحاظ سے ملک کا پسماندہ ترین علاقہ ہے۔

۷۔ پی اے پی معاشرتی و معاشی پروفائل

۱۹۔ایک سو فیصد مردم شماری کے مطابق پی اے ایف میں ۵۶ فیصد مرد اور ۴۴ فیصد خواتین شامل ہیں۔اس فرق کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ شاید گھریلو خواتین کے متعلق معلومات کو چھپا دیا گیا ہو یا پھر شادی شدہ بیٹیوں کو شمارے میں شامل نہ کیا گیا ہو۔

۲۰۔سی او آئی کے پروجیکٹ کے مطابق ۱۸.۸ افیصد لوگ الگ گھروں میں اور ۵۴.۵۵ فیصد لوگ مشترکہ طور پر ایک ہی گھر میں جوائنٹ فیملی میں رہ رہے ہیں ۲۷.۲۷ فیصد لوگ نیوکلیئر گھروں میں رہ رہے ہیں۔

۲۱۔خواندگی کی شرح بہت ہی کم ہے ۲.۸۲ ۷ فیصد لوگ خواندہ ہیں۔ مردوں میں خواندگی ۴۴.۰۸ اور خواتین میں ۳.۰۹ فیصد ہے۔پی اے پیز ۴۷.۵۶ فیصد لوگ چھوٹے درجے کے تاجر (دوکان دار, چھابڑی والے, ورک شاپ) ہیں جن کے خاندان کی اوسطاً ماہانہ آمدنی ۳۴۷۵۵ روپے ہے کل ۱۲۱ پی اے ایف کو غربت کی لائن سے نیچے پایا گیا ہے۔ اوسطاً سالانہ خوراک پر اخراجات ۶۵ فیصد اور ادویات پر ۱۸ فیصد اور کپڑوں پر ۱۳ فیصد اخراجات کئے جاتے ہیں۔

۲۲۔غربت کی وجہ سے بنیادی ضروریات کی فراہمی ممکن نہ ہوسکی جیسے ۳۲.۶۴ فیصد پی اے پیز کے پاس بجلی کی سہولت موجود ہے۔ ۱۵.۲۸ فیصد لوگوں کے پاس پینے کا صاف پانی موجود ہے۔ صحت, سکول اور نقاسی آب کی سہولت بالترتیب ۱۴.۵۸ افیصد, ۱۵.۲۸ فیصد اور ۲.۰۸ فیصد کے پاس ہے۔

۲۳۔ ۱۵.۶۵ افیصد پی اے پیز غربت کی لائن سے نیچے ہیں لیکن یہ پروجیکٹ ان کو روزگار مہیا کر کے ان کی غربت میں کمی کرسکتا ہے۔

۲۴۔افغان بارڈر کے ساتھ ہونے کی وجہ سے خیبر ایجنسی فاٹا ایک متاثرہ علاقہ ہے۔لوگوں کو اغواء قتل اور حالات کی کشیدگی کی وجہ سے مختلف مسائل کا سامنا ہے۔قبیلے کی پہچان ذات اور عمر سے ہی کسی کی طاقت اور اثر ورسوخ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ خواتین کی کوئی شناخت نہیں ہے وہ کسی فیصلے میں اپنی رائے نہیں دے سکتی چاہیے وہ فیصلہ ان خواتین کی زندگی کے متعلق ہی کیوں نہ ہو۔ان باپ بھائی اور شوہر ہی سب معاملات کے مالک ہیں۔

۲۵۔خواتین کو فیصلوں میں بولنے کی اجازت نہیں ہے گھر میں ایک بڑا مرد کی تمام معاملات کو کنٹرول کرتا ہے اور آمدنی تعلیم صحت شادی اور جھگڑوں کے متعلق وہ ہی تمام فیصلے کرتا ہے اور جب ضرورت محسوس کرتا ہے گھر کے کسی مرد ممبر سے مشاورت کرلیتا ہے۔

۲۶۔ان قبائل میں خواتین کو ادھرادھر جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔عورتوں اور لڑکیوں سے سختی سے پردہ کروایا جاتا ہے۔مردوں کی موجودگی

میں خواتین پردہ کرتی ہیں۔

دس سال کی عمر سے ہی لڑکی کو پردہ شروع کروا دیا جاتا ہے۔

۲۷۔عورتوں کو زمین یا جائیداد کی طرح سمجھا جاتا ہے۔شریعت میں ہونے کے باوجود عورتوں کو وراثت میں حصہ نہیں دیا جاتا ۔اس کے علاوہ صنفی امتیاز کو مدنظر رکھتے ہوئے عورتوں کے ساتھ ظلم کیا جاتا ہے۔جیسے شادی کے وقت پیسے لینا, اپنے جھگڑے نبٹانے کے لیے خواتین کو استعمال کرنا وغیرہ

۶۔علاقائی شمولیت مشاورت اور فیصلے

۲۸۔آر اے پی کی تیاری کے وقت تمام پی اے پیز سے مشاورت کی گئی ہے اور ان کو اس امر کی یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ ان کے نظریات کا بھرپور خیال رکھا جائے گا۔مشاورت کے لیے ہونے والی بیٹھک کی تفصیلات جدول نمبر ای ایس ۴ میں دی گئی ہیں۔

گاؤں خیل	تاریخ	افراد کی شمولیت
تحہ بیگ	۲۰۱۷۔۷۔۱۱	۲۵
ٹھوس	۲۰۱۷۔۷۔۱۲	۱۹
علی مسجد	۲۰۱۷۔۱۰۔۱۴	۱۳
کتا کشتہ	۲۰۱۷۔۱۰۔۱۵	۲۰
چنگی خیل	۲۰۱۷۔۷۔۱۷	۱۳
ولی خیل	۲۰۱۷۔۷۔۱۹	۸
ککی خیل	۲۰۱۷۔۷۔۲۴	۱۴
شیخ وال	۲۰۱۷۔۷۔۲۵	۱۲
سدو خیل	۲۰۱۷۔۷۔۲۵	۱۸
تورخم	۲۰۱۷۔۷۔۲۶	۲۲

۲۹۔زمین کے حصول اور تعمیر نو کے حوالے سے پی اے پیز کی طرف سے جو نقطے اٹھائے گئے وہ درج ذیل ہیں

۔رو (آر او ڈبلیو) کی چوڑائی کم کی جائے

۔نئی سڑک کی بجائے موجودہ سڑکوں کو ہی وسیع کیا جائے اور پرانے راستوں کو قائم رکھا جائے

۔پرانے راستوں سے جو بھی چیزیں ہٹائی جائیں گی ان کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے اضافی اخراجات دینے ہوں گے کیونکہ تعمیر کے لیے ملنے والا مواد بہت مہنگا ہو چکا ہے۔

۔تجاوزات ہٹانے کی صورت میں رقم ہر فیملی کے بڑے بزرگ کو دی جائے نہ کہ مالک کو

۔ورلڈ بینک ہٹائے جانے والے اثاثوں کے عوض پی اے پیز کو دی جانے والی رقم کی نگرانی کرے گا۔کیونکہ ہمارے تجربے کے مطابق آج تک اثاثوں کی مکمل رقم ادا نہیں کی جاتی جو نقصان کو پورا کرسکے۔

۔پیدل چلنے والوں اور جانوروں کی حفاظت کے لیے راستے اور باڑ بنائے جائیں اور سکولوں کے قریب پل بنا کر سڑک پار کرنے والوں کو راستہ دیا جائے۔

۔اثاثوں کو ختم کرنے کی صورت میں پروجیکٹ ختم ہونے سے پہلے نقصان کا ازالہ کیا جائے۔

۔پروجیکٹ کے دوران علاقائی مزدوروں کو کام پر رکھا جائے

۔اورسپیڈ, ٹریفک کی بدنظمی اور سپیڈ بریکر کا خیال رکھا جائے۔

۳۰۔پروجیکٹ کے علاقے دس میٹنگز کی گئی ہیں جن وہاں کی خواتین شامل تھیں۔ان کو پروجیکٹ کے متعلق معلومات دی گئی تھی ان بتایا گیا کہ اس پروجیکٹ سے پانی فراہمی, معاشرتی ضروریات کی فراہمی مزید مارکیٹوں کا قیام عمل میں آئے گا۔جدول ای ایس ۵ میں ملاقاتوں کی تفصیلی لوکیشن فراہم کی گئی ہے۔

شمارہ نمبر	گاؤں خیل	تاریخ	شامل افراد کی تعداد
۱	تخت بیگ	۱۱۔۷۔۲۰۱۷	۹
۲	ششکو	۱۲۔۷۔۲۰۱۷	۱۹
۳	علی مسجد	۱۷۔۱۰۔۲۰۱۷	۱۱
۴	کتاکشتہ	۱۸۔۱۰۔۲۰۱۷	۲۴
۵	چنگی خیل	۱۷۔۷۔۲۰۱۷	۱۰
۶	نکی خیل	۱۹۔۷۔۲۰۱۷	۶
۷	مرادباغ	۲۴۔۷۔۲۰۱۷	۸
۸	شیخ وال	۲۵۔۷۔۲۰۱۷	۷
۹	سدوخیل	۲۵۔۷۔۲۰۱۷	۱۰
۱۰	تورخم	۲۶۔۷۔۲۰۱۷	۱۱

۳۱۔ خواتین کے حوالے جو ایک بڑا مسئلہ اس پروجیکٹ کے سلسلے میں سامنے آیا ہے وہ ہے کہ ندیوں کے اوپر سے گزرنے والی سڑکیں کیونکہ خواتین نے پانی بھرنا ہوتا ہے کپڑے دھونا اور بچوں نہلانا بھی ایک مسئلہ بن جائے گا۔اس کے علاوہ رہائشی مسائل اور خاوند کی نوکری بھی ایک مسئلہ ہے۔

۳۲۔زیادہ تر نے کہا کہ اس کو پشاور کی طرح بنایا جائے تاکہ ان کے بچوں کو پڑھنے لکھنے کے مواقع مل سکیں۔

۳۳۔آر اے پی پہلے ہی پی اے پیز سے گروپ ڈسکشن کر چکی ہے اس کے علاوہ مردم شماری, معاشرتی معاشی سروے, میدان عمل میں میٹنگ کی جا چکی ہیں۔ سیاسی رہنماؤں اور این ایچ اے سے بھی رابطے کئے گئے ہیں۔

۳۴۔آر اے پی نے پی اے پیز کو اس پروجیکٹ کے حوالے سے معلومات فراہم کرنے اور ان کے تحفظات دور کرنے کے لیے ایک اردو زبان میں کتابچہ مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کے علاوہ مختلف اوقات میں مختلف جگہوں پر زبانی رہنمائی بھی کی جائے گی تاکہ ان پڑھ افراد کو سمجھایا جا سکے۔اور ایکسپریس ہائی وے کو بنانے کے مقاصد طریقہ کار اور دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالی جا سکے۔معلومات کے کتابچے میں اثرات, اثاثوں کی قیمتوں کا تعین, اہلیت کے تعین کے علاوہ آر اے پی پی اے پیز کے ساتھ ہونے والے معاہدے کی تفصیلات

بھی ہوں گی۔

VII۔نافذ کی گئی پالیسی، قانونی اورانتظامی فریم ورک

۳۵۔فاٹا میں پروجیکٹ کے لیے زمین علاقائی اتھارٹی سے ایف سی آر کے تحت لی گئی ہے۔جس کا ثبوت حکومت پاکستان اورعلاقائی پولیٹیکل ایجنٹ اور اس کے سبارڈینیٹ مالکز کے درمیان معاہدہ ہے۔

زمین حاصل کرنے کے لیے ورلڈ بینک کے قوانین کو سامنے رکھا گیا ہے جس سے قبیلوں کے حقوق کا تحفظ ہوگا۔ ورلڈ بینک کی پالیسی (او پی ۱۲.۴)تمام پروجیکٹ پرلاگو ہوگی۔

۳٦۔آراے پی نے اثاثوں کے نقصان کے عوض جوازلہ کرنے کی پالیسی بنائی ہے اس کے کچھ نقاط درج ذیل ہیں۔

۔پی اے پیز سے مراد ہے وہ تمام جگہ، گھر، سٹرکچر، درخت، فصلیں، کاروبار، آمدن جو پروجیکٹ کی تعمیر کے دوران ضائع ہوں گے۔

۔پی اے پی اثاثے جو بھی ضائع یا ختم ہوں گے معاشرتی اورمعاشی طور پر ان کی دوبارہ آبادکاری کی جائے اور پہلے سے بہتر حالت میں تعمیر کیا جائے گا۔ہونے والے نقصان کا مکمل ازالہ کیا جائے گا۔

۔مستقل طور پر کھڑے کیے گئے کاروبار کا نقصان ہو یا عارضی طور پر سب کا ازالہ ایک ہی طرح کیا جائے گا

۔جگہ کی کمی کی صورت میں ازالہ نہیں کیا جائے گا

۔ازالہ کرنے کے دوران خواتین اور مختلف گروپوں کی مدد سے صحیح حق دار تک حق پہنچایا جائے گا اور کسی بھی قسم کے صنفی امتیاز سے پرہیز کیا جائے گا

۔تمام پی اے پیز کو کیش کی صورت میں رقم کی ادائیگی کی جائے گی چاہے وہ کسی بھی قسم کے اثاثے کے نقصان کے عوض ہو

۔نقصان کے ازالے کو یقینی اور شفاف بنانے کے لیے ورلڈ بینک کی طرف سے دیا گیا این او سی علاقائی ورکرز سے حل کروایا جائے گا تاکہ اگر انہیں کوئی شکایت ہو تو اس کو دور کیا جا سکے

۔آراے پیز تمام پروجیکٹ کے بارے میں تفصیلاً عوام کو مطلع کریں گے اور اردو زبان میں ان کو معلومات فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔

۔پی اے پیز کے رسم ورواج کو پروجیکٹ کی پالیسی اور پلان کا حصہ سمجھا جائے گا۔

۸۔نقصان کا ازالہ، آمدن کی ادائیگی اورنئی جگہ پر آبادکاری

۳۷۔تمام ہونے والے نقصان کا ازالہ کرنے کیلیے اثاثے کا مالک اور جرگہ کا سردار اپنے علاقائی قانون کے مطابق فیصلے کریں گے اور ازالے کے طور پر حاصل کی جانے والی رقم کا تعین کریں گے۔جدول ای ایس ۲ میں ازالے کے لیے قائم لیے جانے والے معیار کی

تفصیلات درج ذیل ہیں۔

اثاثہ	خصوصیت	متاثرہ افراد	ازالے کے لیے معیار
زمین (بنجر یا پہاڑی)	علاقائی قبیلے	آفریدی اور شنواری قبیلے	متاثرہ جگہ کے لیے قبیلوں کو رقم ادا کی جائے گی جسکا تعین ان قبیلوں کے سردار (مالک) کریں گے
نجی گھروں کے لیے پلاٹ	نجی زمین کو فی الحال استعمال میں نہیں تھی	گھروں کو متاثر کرے گا یہ قدم	گھر کے مالک کو براہ راست رقم ادا کی جائے گی اس رقم کا تعین قبیلے کا سردار کرے گا
رہائشی یا کمرشل جگہ		گھریلو زندگی متاثر ہوگی	جگہ کے مالک کو براہ راست رقم ادا کی جائے گی اس رقم کا تعین قبیلے کا سردار کرے گا
گھر اور سٹرکچر		گھریلو زندگی متاثر ہوگی	ہونے والے نقصان کا ازالہ ہوگا کیش رقم ادا کی جائے گی زمین کے ساتھ میٹریل کی رقم بھی ادا کی جائے گی۔ پی اے پیز کے اثاثے کا جزوی نقصان ہونے کی صورت میں ۲۰ فیصد یا اس سے زیادہ کی ادائیگی کی جائے گی
فصلیں	فصلوں کا نقصان	گھریلو زندگی متاثر ہوگی	پھل دار درختوں کے نقصان کی صورت میں سالانہ پھلوں سے حاصل ہونے والی آمدنی مارکیٹ ریٹ کے مطابق دی جائے گی جب تک کہ نئے لگنے والے درخت پھل دینے کے قابل نہ ہو جائیں۔ ۔ایسے درخت جو پھل نہیں دیتے ان کی ادائیگی کے لیے مارکیٹ ریٹ کے مطابق کی جائے گی۔ ۔نجی زمینوں پر پائے جانے والے درختوں کی رقم کی ادائیگی عوام کو ان کے قبیلے کی سرداروں کے ذریعے کی جائے گی۔
کاروباری ملازمت	کاروبار کا نقصان	انفرادی سطح سے متعلق	کاروبار کا ۴۵۰۰۰ روپے کی کاروباری مداخلت یا نقصان کی صورت میں ادائیگی کی جائے گی ۔کرایہ داری کی صورت میں تین مہینے کی امداد دی جائے گی اگر کاروباری نقصان ہو اور کم از کم ۵۰۰۰ روپے ماہانہ نقصان کی صورت میں یہ سہولت دی جائے گی ۔تین مہینے کی یہ ادائیگی حکومت پاکستان کے ملازمین کو کم از کم روزانہ کی ادائیگی کی حساب سے دی جائے گی۔
نئی جگہ پر آبادکاری	ٹرانسپورٹ یا نئی لوکیشن پر جانے کا الاونس	گھر اور لوگ متاثر ہوتے ہیں	پروجیکٹ کے نتیجے میں متاثر ہونے والے لوگوں کو ۱۰۰۰ روپے دیے جائیں گے۔ اور ۲۵ ہزار روپے نئی جگہ پر جانے کا الاونس دیا جائے گا۔
ثقافت اور علاقائی سٹرکچر	علاقائی اثاثے متاثر ہوتے ہیں	سٹرکچر کا منیجر	علاقائی سٹرکچر (مسجد، درگاہیں، سڑکیں، سکول وغیرہ) کو متاثر کرنے کی صورت میں کیش رقم کی شکل میں ازالہ کیا جائے گا۔
پبلک یوٹیلیٹی	عوامی یوٹیلیٹی متاثر ہوگی	متعلقہ ڈیپارٹمنٹ	پانی، کنویں، پمپ، بجلی کے پول اور دیگر اثاثوں کو متعلقہ جگہ پر منتقل کیا جائے گا

پی اے پیز کا ذریعہ معاش		غربت کی لائن سے نیچے پی اے پیز	حکومت کے کم از کم الاونس کے مطابق تین مہینوں کے لیے ۱۵۰۰۰ روپے ماہانہ الاونس دیا جائے گا۔ ۔اور پروجیکٹ کے دوران ملازمتوں کے سلسلے میں علاقائی لوگوں کو ملازمتیں دی جائیں گی۔
غیر معروف اثرات	جیسا اور جب ان کی شناخت ہو	تمام پی اے پیز متاثر ہوں گے	پروجیکٹ کے دوران جب بھی کوئی مسائل سامنے آئیں گے تو این ایچ اے ,, پی ایم یو, ایف آئی یو کے تحت ان کو حل کیا جائے گا۔

IX۔اداروں کا معاہدہ

۳۸۔این ایچ اے ہی آر اے پی کے تمام آپریشن اور معاشی ضروریات کی ذمہ دار ہوگی ۔ماحول زمین اور معاشرتی کے معاملات کے لیے ایچ کیو ہی پالیسی, پلاننگ, نفاذ اور پروگرام کے تحفظ کے ذمہ دار ہوں گے ۔ ای اے ایل ایس کی ٹیم پلاننگ ڈیزائن کے لیے این ایچ اے , ایف آئی یو, پی ایم یو سے رابطہ کرے گی اور آر اے پی ایف سی آر کے ساتھ مل تحفظ کے لیے پلان بنائے گی۔ ای اے ایل ایس لوکل سطح پر ایل اے آر اور ایف آئی یو بنائے گی جو آر اے پی سے رابطے میں ہوگی اس کا مقصد نگرانی سیکیورٹی , سیاسی اور انتظامی معاملات کو دیکھنا ہے۔ این ایچ اے پروجیکٹ مینیز یونٹ (پی ایم یو)اور فیلڈ امپلیمنٹ یونٹ ایف آئی یو کے ذریعے آر اے پی کی معاشی معاونت کرے گا۔

۳۹۔ایل اے آر یو (لینڈ ایکوسیشن اینڈ ری سیٹلمنٹ یونٹ)ایف آئی یو کے ذریعے ایل اے آر کے کام کو مکمل کرے گا اور ای اے ایل ایس سے رہنمائی لے گا۔ ایل اے آر یو مکمل ذمہ داری لے گا کہ وہ آر اے پی پروجیکٹ کو مکمل کروائے۔

۴۰۔ہر قسم کے فیصلوں میں پی اے پیز کو شامل مشاورت رکھا جائے گا اوران کے قبیلے کے سرداروں کو بھی شامل کیا جائے گا۔اور یہ معاہدہ اس منصوبے کی تکمیل تک ہوگا۔

۴۱۔این ایچ اے کوئی غیر جانب دار فرد ٹیم کا انتخاب کرے گی جو پروجیکٹ کی نگرانی کرے ای ایم اے اصل میں آر اے پی کے کام کی نگرانی کرے گا اور اندرونی معاملات کی رپورٹ ای اے کے ذریعے کی جائے گی ۔ورلڈ بینک کی پالیسی کے مطابق نگرانی کی جائے گی اور اگر کہیں کوئی مسائل ہوں تو اس کی نشاندہی کی جائے گی۔

۴۲۔پشاور میں ری سیٹلمنٹ ایڈوائزری کمیٹی (آر اے سی) پروجیکٹ کی سطح پر قائم کی جائے گی جو آر اے پی کو نگرانی سے متعلق آگاہ کرے گی اس کے علاوہ پی اے پی اور دیگر ایجنسیوں کے بارے میں معلومات دے گی۔کمیٹی کا قیام پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ڈی) کرے گا جس میں درج ذیل شامل ہوں گے۔

۔پروجیکٹ ڈائریکٹر (این ایچ اے)

۔اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ (اے پی اے)

۔لینڈ ایکوئیشن اینڈ ری سیٹلمنٹ آفیسر (ایل اے آر سی)

X۔شکایات اور تکالیف

۴۳۔ پروجیکٹ کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور شکایات کے لیے پی اے پیز مختلف تین لیول پر شکایات درج کروا سکتے ہیں

پہلے جرگہ لیول پر شکایت کرسکتے ہیں اس کے بعد اے پی اے کے ذریعے تحصیل سطح پر جی آر سی کو رپورٹ کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد پی ایم یو کے ذریعے این ایچ اے کے ہیڈ کیو لیول پر شکایت کی جاسکتی ہے۔

۴۴۔فرنٹیئر کرائم ریگولیشن ۱۹۰۱ (ترمیم شدہ ۲۰۱۱) اور ورلڈ بینک او پی ۴.۱۲ کے تحت آر اے پی , پی اے پیز کے تمام بنیادی حقوق ادا کرنے کی ذمہ دار ہے۔ یہ تمام معلومات اردو میں ترجمہ کرکے پی اے پیز تک پہنچائی جائے گی۔

XI۔آر اے پی کا نفاذ

آر اے پی کے نفاذ کے لیے مختلف قسم کے مراحل کام کے مختلف شیڈیول شامل ہیں۔فیگر ای ایس۔۱ میں اس کے نفاذ کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

سرگرمی

وقت

۲۰۱۷ ۲۰۱۸ ۲۰۱۹

تیاری، جائزہ، آر اے پی کا آخری فیصلہ

معاشرتی اثرات کا جائزہ

آر اے پی کے ڈرافٹ کی تیاری

ورلڈ بنک کی طرف سے آر اے پی کا ڈرافٹ

آر اے پی کا فیصلہ

پی اے پیز کی تکالیف و مسائل

سٹیک ہولڈر سے مشاورت

جرگہ کی طرف سے متاثرہ اثاثوں کا تعین

آر اے پی کے فائنل ڈیزائن کا نمونہ

ڈبلیو بی کی جانب سے دیا گیا ڈرافٹ

ورلڈ بینک کی طرف سے دیے گئے ڈرافٹ کی نگرانی

ادارے کا این ایچ اے کے ساتھ معاہدہ

کام کرنے والی ایف ائی یو کا قیام

ای ایم اے کو نامزد کرنا

پی اے کو فنڈز ٹرانسفر کرنا

پی اے پیز کی انشورنس اور ان کے دعووں کا نوٹس

پی اے پیز کے اثاثوں کے نقصان کی ادائیگی

علاقائی لوگوں کے کام کا کنٹریکٹ

آر او ڈبلیو کا معاملہ او رکنٹریکٹ

آر اے پی کا نفاذ نگرانی اور رپورٹ

اندرونی نگرانی اور ورلڈ بینک کو رپورٹ

سالانہ بیرونی اور ورلڈ بینک کو رپورٹ

XII۔نگرانی اور جائزہ

۴۶۔ آر اے پی کا پروجیکٹ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ پی اے پیز کا ہونے والا نقصان اور مداخلت سے ہونے والی ہلچل کا ازالہ کرے اور ان دوبارہ اسی صورت میں زندگی جاری و ساری رکھنے میں مدد دے۔ پروجیکٹ کے مقاصد حاصل ہونے کی صورت میں درج ذیل اقدامات وجود میں آئیں گے

۔اندرونی نگرانی برآمد ہونے والے نتائج

۔بیرونی نگرانی جس کو ایجنسی یا غیر جانبدار افراد مکمل کریں گے

۴۷۔پی اے پیز کے اثاثوں کا ہونے والا نقصان اس کا ازالہ اوران کی دوبارہ آبادکاری کے تمام عمل کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا۔اس کے علاوہ این ایچ اے ورلڈ بینک کو رپورٹ کرے گا کہ تمام نقصان کا ازالہ کر دیا گیا ہے اور پروجیکٹ مکمل ہو چکا ہے۔ جب ورلڈ بینک اور این ایچ اے درمیان پروجیکٹ کی تکمیل پر بات چیت مکمل ہو جائے گی تو پی ایم یو اپنی رپورٹ بنائے گی اور ورلڈ بینک کو پیش کرے گی۔ تمام رپورٹ این ایچ او اور ورلڈ بینک کی ویب سائیڈ پر ڈالی جائیں گی۔

XIII۔ری سیٹلمنٹ کا بجٹ

۴۸۔ ایل اے آر کا اسٹیمیٹ آر اے پی کے بجٹ کو متاثر کرے گا۔ری سیٹلمنٹ اور آمدن کی مد میں بھی آر اے پی کے اخراجات کا اندازہ ہوگا۔زمین حاصل کرنے کے لیے اور پروجیکٹ کے ڈیزائن کو اپ ڈیٹ کرنے کے نتیجے میں اخراجات میں اضافہ ہوگا۔

۴۹۔پروجیکٹ کا بجٹ ۱۵۴۲۱۳۳ ملین پاکستانی روپے ہیں۔ ۱۴۴۳۶ ملین امریکی ڈالر ہے۔اس کی تفصیلات جدول ای ایس۔۷ میں دی گئی ہیں۔پی اے اور مالک کے ساتھ بات چیت کر کے زمین کی قیمت کا تعین کیا جائے گا۔اور میٹریل کا تعین مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہوگا

نمبر	تفصیلات	کل ازالہ (پاکستانی روپے)
اے	متاثرہ اثاثے	۱۲۰۷۵۷۹
بی	الاؤنس	۴۰۹۹۵
	اے پی کا کل ۱۲۴۸۵۷۴	
سی	ایم اینڈ ای کل اخراجات کا ۵فیصد	۸۲۴۳۴
ڈی	انتظامی اخراجات کل اخراجات کا ۱ فیصد	۱۲۴۸۷
	اے پی سی ڈی کا کل ۱۳۴۳۵۸۴	
ای	دیگر اخراجات کل اخراجات کا ۱۵فیصد	۱۹۸۵۳۹
	کل	۱۵۴۲۱۳۵

۵۰۔ری سیٹلمنٹ کے بجٹ کو دہرایا جا سکتا ہے اخراجات میں کمی بیشی ہو سکتی ہے اصل اخراجات کا پتہ فائینل ڈیزائن میں پتہ لگے گا۔ری سیٹلمنٹ کے لیے پروجیکٹ کے دوران رقم کی ضرورت ہوگی تا کہ کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔